ان الدین عنداللہ الاسلام

بسم الله الرحمن الرحيم

{ هو الله الذي لا إله إلا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون }

جل جلاله

عقائد اسلام

مرتب: سید عبدالوہاب شاہ

تلخیص عقائد اسلام

مولانا ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ

ان الدین عنداللہ الاسلام

عقائد اسلام

تلخیص، عقائد اسلام

مولانا ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ

مرتب: سید عبدالوہاب شاہ

حدیث افتراق امت و فرقہ باطلہ

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین و سبعین ملة و تفترق امتی علی ثلاث و سبعین ملة کلهم فی النار الاملة واحدة، قالوا و من هی یا رسول الله ؟ قال ماانا علیه و اصحابی۔(ترمذی،)

تحقیق بنی اسرائیل میں بہتّر فرقے ہوئے اور میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے، وہ سب ناری اور دوزخی ہوں گے مگر ایک فرقہ،صحابہ کرام نے پوچھا یارسول اللہ وہ کون سا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ فرقہ وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔

معلوم ہوا فرقہ ناجیہ وہ لوگ ہیں جو سنت نبوی اور جماعت صحابہ کے متبع اور پیروکار ہوں اور یہ امر سوائے اہل سنت والجماعۃ کے کسی اور گروہ میں نہیں پایا جاتا۔

☆اس حدیث میں افتراق سے اصول اور عقائد کا اختلاف مراد ہے،اعمال اور عملیات کا اختلاف مراد نہیں، کیونکہ بنی اسرائیل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا فروعی اختلاف بہتر اور تہتر کے عدد میں منحصر نہیں دنیا کی بداعمالیوں کی کوئی حد اور شمار نہیں۔ معلوم ہوا کہ افتراق سے عقائد اور اصول کا اختلاف مراد ہے اور دخول نار کا سبب وہی اعتقاد فاسد ہوگا۔

☆حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرقہ ناجیہ کی تعریف میں یہ فرمانا ''ماانا علیہ واصحابی'' اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ چیز تمام صحابہ کرام میں مشترک ہوگی، اور ایہ امر بالبداہت معلوم ہے کہ تمام صحابہ کرام میں ایسا امر مشترک جس پر تمام صحابہ متفق ہوں وہ سوائے عقائد کے اور کوئی شے نہیں، عملیات اور فروعی مسائل میں صحابہ کرام کے مابین بھی اختلاف تھا۔ مثلاً نماز میں رفع یدین بہتر ہے یا عدم رفع یدین، آمین میں جہر بہتر ہے یا اخفاء۔ صحابہ کے اس اختلاف سے دین پر عمل کرنے کی